کوثر

سورہ نمبر 108

تنزیلی نمبر 14

آیات 3

پارہ 30

مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورہ کوثر

فضیلت سورہ کوثر

📖 امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی فرض اور نوافل نمازوں میں سورہ "انا اعطیناک الکوثر" پڑھے گا تو روزِ قیامت اللہ تبارک و تعالیٰ اسے حوضِ کوثر سے سیراب کرے گا اور کوثر رسول اللہؐ کے پاس طوبیٰ کی بنیاد میں اس سے ہم کلام ہوگا۔ (ثواب الاعمال)

📖 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اسے کوثر کی نہر سے سیراب کرے گا اور وہ جنت کی ہر نہر سے سیراب ہوگا اور جو شخص شب جمعہ کو کامل سو مرتبہ پڑھے گا تو وہ حکم خدا سے خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ (خصوصیات و فوائد قران- تفسیر البرھان)

✎ یاد رہے یہ قرآن کی سب سے چھوٹی سورۃ ہے۔

شان نزول

📖 پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب ان کے دشمنوں نے ابتر کہا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے جواب میں یہ سورہ نازل فرمایا۔

فرمایا: اے رسولؐ! تیرا دشمن ابتر رہے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشخبری دی گئی کہ ہم نے آپ کو کوثر عطا کردیا ہے۔ آخر میں نماز اور قربانی کا حکم دیا گیا ہے۔ (تفسیر نورالثقلین)

📖 روایات میں آتا ہے کہ قریش کے اوباش رسول اللہ ﷺ کا ہر وقت پیچھا کرتے تھے۔ آپ کی دعوت کے خلاف سازشوں میں لگے رہتے تھے اور آپ کے ساتھ طنزومزاح کرتے رہتے تھے۔ اس طرح وہ بزعم خود عوام الناس کو آپ کی دعوت حق سننے سے باز رکھتے تھے جو آپ لے کر آئے تھے۔ ان اوباشوں کے سرخیل عاص ابن وائل، عقبہ ابن ابو معیط، ابولہب، ابوجہل وغیرہ تھے۔ یہ کہتے تھے کہ نبی ﷺ " ابتر " ہیں ، یعنی ان کی نرینہ اولاد نہیں ہے۔ ان میں بعض نے یہ مشورہ بھی دیا تھا کہ اسے چھوڑ دو، اس کی کوئی اولاد نہیں ہے، جب یہ مرجائے گا تو یہ تحریک خود بخود ختم ہوگی۔ عرب معاشرے میں چونکہ نرینہ اولاد کی بہت بڑی اہمیت تھی، اس لئے ان کے ہاں پروپیگنڈے کی اس سازش کا کافی اثر

تھا۔ آپ کے مخالف اور دشمن اس گھٹیا پروپیگنڈے کی حوصلہ افزائی کرتے تھے اور آپ کے قلب مبارک پر اس کا بہرحال اثر ہوتا تھا۔ اس وجہ سے یہ سورت نازل ہوئی کہ آپ کا غبار خاطر چھٹ جائے۔ آپ خوشی اور تازگی محسوس کریں اور آپ کو جو خیر کثیر دے کر بھیجا گیا تھا ، اس کی حقیقت اچھی طرح دلوں میں بیٹھ جائے ، اور یہ سمجھا دیاجائے کہ دراصل " ابتر " تو آپ کے دشمن ہیں اور وہ اس انجام تک پہنچنے والے ہیں کہ ان کی جڑ کٹ جائے اور ان کا نام ونشان مٹ جائے۔ (فی ظلل القرآن)

آپ کو کوثر عطا کیا

1۔ اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَؕ ۱

بیشک ہم نے ہی آپ کو کوثر عطا فرمایا۔

(بلاغ القرآن)

📖 "آپ نے فرمایا: جنت میں ایک نہر ہے، جو دودھ سے زیادہ سفید۔ اس کے دونوں کنارے موتیوں اور یاقوت کے بنے ہوئے ہیں۔ (نورالثقلین)

📖 "پانچ چیزیں: نبی اکرمﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے پانچ چیزیں عطا کی ہیں اور علیؑ کو بھی پانچ چیزیں عطا کیں۔

مجھے جوامع الکلم (قرآن پاک) عطا فرمائے اور علیؑ کو جوامع العلم عطا کیا۔

مجھے اللہ نے نبوت عطا کی، علیؑ کو میرا وصی بنایا۔

مجھے اللہ نے کوثر عطا فرمایا، علیؑ کو سلسبیل عطا فرمایا۔

اللہ نے مجھے وحی عطا کی، علیؑ کو الہام عطا فرمایا۔

مجھے آسمانوں کی سیر کرائی اور علیؑ کے لیے آسمانوں اور حجابوں کے دروازے کھول دئیے، یہاں تک کہ وہ مجھے دیکھتے رہے اور میں انھیں دیکھتا رہا۔" (نورالثقلین)

📖 "مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبی برحق بنایا، اللہ نے مجھ سے بہتر کوئی نبی پیدا نہیں کیا اور علیؑ سے بہتر کوئی وصی نہیں بنانا۔" (نورالثقلین)

📖 "اور بخیل آسمانوں میں بھی مبغوض ہے اور زمین میں بھی مبغوض ہے۔ اس کی تخلیق شور والی مٹی سے ہوئی ہے اور اس کا گارا کھاری پانی سے بنا ہے۔" (نورالثقلین)

📖 کوثر سے مراد، نسل کثیر، .. کوثر سے مراد امت کثیر (تفسیر نور)

2۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۲

پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور نحر کریں۔

(اظھر)

📖 اس عظیم نعمت اور خیر فر اداں کے لئے بہت ہی زیا دہ شکر ادا کرنے کی ضرورت ہے، اگر چہ مخلوق کا شکر ادا کرنا خالق کی نعمت کے حق کو ہر گز ادا نہیں کرتا، بلکہ شکر گزاری کی تو فیق اس کی طرف سے خُود ایک اور نعمت ہے، لہٰذا فرماتا ہے: ”اب جب کہ ایسا ہے تو صرف اپنے پرور دگا ر کے لئے نماز پڑھ اور قربانی دے “ (فصل لربّک وانحر) (نمونہ)

📖 امام جعفرصادق علیہ السلام: "وانحر" سے مراد رفع یدین کرنا ہے، نماز کی ابتداء میں دونوں ہاتھوں کو چہرے کے برابرتک لانا۔

جناب جبرئیل نے کہا:... کیونکہ ہماری اور سات آسمانوں کے فرشتوں کی نماز اسی طرح کی ہے۔ ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے اور نماز کی زینت ہر تکبیر کے وقت ہاتھوں کو بلند کرنا ہے"۔ (نورالثقلین)

📖 وَانْحَرْ :سے مراد ائمہ اہل البیت علیہم السلام سے وارد روایات کے مطابق، نماز میں نحر (حلق) تک رفع یدین کرنا ہے۔ حدیث نبوی ہے:

اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ زِیْنَۃً وَ اِنَّ زِیَنۃَ الصَّلَاۃِ رَفْعُ الْاَیْدِی عِنْدَ کُلِّ تَکْبِیرَۃٍ۔ (وسائل الشیعۃ ۶: ۳۰)

ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے اور نماز کی زینت ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین ہے۔ (کوثر)

📖 ”وانحر““ نحر“ کے مادّہ سے، اُونٹ کو حلال کر نے کے ساتھ مخصوص ہے۔ یہ بات شاید اس بناء پر ہے کہ قربانیوں میں سے

اونٹ کی قر بانی سب سے زیادہ اہمیت رکھتی تھی۔ اور پہلے پہل مسلمان اس سے زیادہ لگاؤ رکھتے تھے اور اُونٹ کی قربانی دینا ایثار و قربانی کے بغیر ممکن نہیں تھا۔

اوپر والی آیت کے لیے یہاں دو اور تفسیریں بھی بیان کی گئی ہیں ۔

۱۔” وانحر “کے جملہ سے مراد نماز کے وقت رُو بقلیہ کھڑا ہو نا ہے، چو نکہ ” نحر“ کا مادّہ گلے والی جگہ کے معنی میں ہے اس کے بعد عربوں نے اسے ہر چیز کے آمنے سامنے ہونے کے معنی میں استعمال کیا ہے، لہٰذا وہ کہتے ہیں:” منا زلناتتناحر“یعنی ہمارے گھر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں۔

۲۔ اس سے مراد تکبیر کے وقت ہاتھوں کو بلند کرنا اور گلے اور چہرے کے سامنے لانا ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے: ”جس وقت یہ سورہ نازل ہوا، تو پیغمبر اکرم نے جبرئیل سے سوال کیا:

یہ”نُحیرہ“ جس کے لئے میرے پروردگار نے مجھے مامور کیا ہے، کیا ہے؟” جبرئیل“ نے عرض کیا:

” یہ نحیرہ نہیں ہے، بلکہ خدا نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ جس وقت نماز میں داخل ہو تو تکبیر کہتے وقت اپنے ہاتھوں کو بلند کریں، اور اسی طرح جب رکوع کریں، یا رکوع سے سر اُٹھا ئیں، یا سجدہ کریں، اس وقت بھی، کیونکہ ہماری اور سات آسما نوں کے فر شتوں کی نماز اسی طرح کی ہے۔ اور ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے، اور نماز کی زینت ہر تکبیر کے وقت ہاتھوں کو بلند کر نا ہے۔

ایک حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السّلام سے آیا ہے کہ آپ نے اس آیت کی تفسیر میں اپنے دستِ مبارک سے اشارہ کر تے ہوئے فرمایا:

اس سے مراد یہ ہے کہ نماز کے آغاز میں ہاتھو ںکو اس طرح بلند کرو کہ ان کی ہتھیلیاں رُو بقبلہ ہو“

لیکن پہلی تفسیر سب سے زیادہ مناسب ہے، کیو نکہ اس سے مراد بُت پرستوں کے اعمال کی نفی ہے جو غیر خدا کے لئے عبادت و قربانی کرتے تھے۔ لیکن اس کے با وجود ان تمام روایات اور مطالب کے درمیان جمع کرنا، جو اس سلسلہ میں ہم تک پہنچی ہیں کوئی مانع نہیںہے۔ خا ص طور سے تکبیرات کے وقت ہاتھ بلند کرنے کے سلسلہ میں تو شیعہ اور اہلِ سنّت کی کتا بوں

میں متعدد روایات نقل ہوئی ہے۔ اس طرح سے ایک آیت جامع مفہو م رکھتی ہے جو ان کو بھی شامل ہے۔ (تفسیر نمونہ)

ابتر

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ٣

یقینا آپ کا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

(بلاغ القرآن)

📖 شَانِئ بغض و عداوت رکھنے والے دشمن کو کہتے ہیں۔ اَبْتَر : بتر سے ہے ' یعنی کسی چیز کو کاٹ دینا ' منقطع کردینا۔ اہل عرب دُم کٹے جانور کو ابتر کہتے ہیں۔ عرفِ عام میں اس سے ایسا آدمی مراد لیا جاتا ہے جس کی نرینہ اولاد نہ ہو اور جس کی نسل آگے چلنے کا کوئی امکان نہ ہو۔ (اسرار احمد)

📖 جب آپ کے فرزند پے درپے وفات پاتے رہے تو ان لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ یہ ابتر ہیں ان کا مشن بہت جلد ختم ہوجائے گا یعنی ان کے نزدیک بھی انسان کے کارنامہ کی بقاء اس کی اولاد سے وابستہ تھی۔ ... اللہ نے کثرت نسل و اولاد عطا کی ہے۔ یہ خالق کی بات نسل جانب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے پوری ہوئی۔ (فصل الخطاب)

📖 ہم نے آپ کو اولاد اور نسل کثیر عطا کی ہے۔ اس قدر اولاد کثیر عطا فرمائی ہے کہ کائنات کا کوئی قطعہ اور عالم کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جہاں آل نبیﷺ اور اولاد علیؑ موجود نہ ہو۔ مگر آپ کے دشمنوں کے اس طرح نسل قطع ہوئی کہ آج پوری کائنات میں کوئی شخص بھی ابوجہل، ابولہب، اور ولید وغیرہ کی اولاد کہلانے والا نظر نہیں آتا۔ (فیضان الرحمٰن)

📖 کوثر کا مطلب خیر کثیر ہے، لہذا دیگر تمام اقوال من باب المثال ہیں۔ (جس میں نہرکوثر شامل ہے)

یعنی آپ کو اولاد کثیر عطا کی ہے یا خیرکثیر عطا کی ہے جس کا مصداق اولاد کثیر ہے۔

اگر کوثر سے مراد اولاد کثیر نہیں ہے تو إن شانئك هو الأبتر کا کوئی مفہوم نہیں رہتا جیسا صاحب تفسیرالمیزان نے لکھا ہے۔ (تفسیر کوثر)

📖 حدیث: "أنا وعلي أبوا هذه الأمة": (بحار الاونوار)، (معانی الاخبار)،

✎ جیسے " نُوحؑ نے اپنے ربّ کو پکارا۔ کہا "اے ربّ، میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے۔۔ (ھود، 11:45)... اللہ نے کہا: ""اے نُوح ؑ ، وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے، وہ تو ایک بگڑا ہُوا کام ہے،" (ھود، 11:46)

✎ یعنی جب بندہ "صراطِ مستقیم" پر ہوتا ہے تو سلمان فارسی کی طرح، نسلی اعتبار سے جدا ہونے کے باوجود "فارسی" سے "محمدی" بن جاتا ہے، اور جب بندہ حق سے منحرف ہوتا ہے تو حضرت نوحؑ کا سگہ بیٹا ہونے کے باوجود، اللہ کہتا وہ تیرے اہلبیت سے نہیں ہے!

قرآن کی چار سورتیں: "انا"

📖 قرآن کی چار سورتیں "انا سے شروع ہوتی ہیں۔

انا فتحنالک فتحا مبینا (سورہ فتح)

انا ارسلنا نوحا۔ (سورہ نوح)

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر (سورہ قدر)

انا اعطینٰک الکوثر (سورہ کوثر) (تفسیر نور)

اعطینٰک (تجھے عطا کیا)

📖 باوجود اسکے کے وہ پوری کائنات کا رب ہے (رب کل شی – انعام 164) رب الناس (ناس۔ 1) لیکن رب کے ربک اس بات کی علامت ہے کہ خدا اپنے پیغمبر پر خاص عنایت رکھتا ہے۔ (اعطینٰک، لربک، شانئک)

📖 جیسا کہ یہ عنایت دیگر آیات میں بھی دیکھی جاسکتی ہے مثلا خدا پیغمبر اکرم کے اعضاء جوارح کو بھی قرآن میں بیان کرتا ہے:

تیرا چہرہ "وجھک" (بقرہ: 144)

تیری زبان "لسانک" (قیامت: 16)

تیری آنکھیں "عینیک" (حجر: 88)

تیری گردن "عنقک" (اسراء: 29)

تیرے ہاتھ "یدک" (اسراء: 29)

تیرا سینہ "صدرک" (اعراف: 8)

(تفسیر نور)

کوثر vs تکاثر

📖 قرآن میں کوثر کے نام سے بھی سورہ ہے اور تکاثر کے نام سے بھی سورت ہے لیکن کوثر قابل قدر ہے اور تکاثر کی مزمت ہے کیونکہ کوثر عطیہ الٰہی ہے کہ جو خدا کو یاد کرنے سے اور تکاثر ایک منفی رقابت ہے کہ جو غفلت خدا کی وجہ سے ہے۔

کوثر ہمیں مسجد لے جاتی ہے (فصل لربک) اور تکاثر قبرستان لے جاتا ہے (حتی زرتم المقابر)

کوثرکو عطا کرنے میں بشارت ہے (انا اعطینک الکوثر) اور تکاثر میں دھمکی ہے (کلا سوف تعلمون، ثم کلا سوف..)

کوثر خالق سے رابطے کا عمل ہے (فصل) اور تکاثر مخلوق کے ساتھ مصروف رہنے کا (الھاکم التکاثر)..(تفسیر نور)

فلسفه نماز

📖 حضرت زھراء (سلام اللہ علیھا) اپنے خطبہ میں فرماتی ہیں نماز کی دلیل و فلسفہ روح تکبر سے پاک ہونا ہے۔ (نور)

✎ (یعنی جو بندہ کتنا ہے حاجی و نمازی ہو، جب تک اس میں تکبر پایا جاتا ہے، جب تک وہ غریب و نادار کو خود سے کمتر سمجھتا ہے، جب تک وہ اپنے نوکروں یا خود سے کم رتبہ والوں کےساتھ بیٹھ کر کھانا نہیں کھا سکتا، اس کی نمازیں کسی کام کی نہیں- غور کیجیئگا – اظھر)

📖 مخلوق سے پہلے خدا سے رابطہ ہونا چاہیے (فصل... وانحر) (نور)

📖 مقدسات کی توہین پر سخت سزا ہے (ان شانئک ھو االابتر) (نور)

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اظهر حسین ابڑو (اللہم اغفر له وارحمه)
19-جون-2023
اپریل5، 2024- 25 رمضان
22 جون 2025